

تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. (البقرہ-۱۸۳)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تاکہ تم پر ہیزگار ہو جاؤ۔

تفسیر آیت

قرآن مجید میں یہ پانچویں نداء ہے جس میں اہل ایمان کو نسبت ایمان سے مخاطب کر کے فرمایا گیا ہے کہ ”تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں۔“ قرآن مجید میں روزے کو صوم کہا گیا ہے۔ صوم کے لغت میں معنی ہیں کسی چیز سے رک جانا۔ اصطلاح شریعت میں روزے کی نیت کے ساتھ روزے دار کا کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ مباشرت سے طلوع صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک رکے رہنے کا نام ہے۔ روزہ شعائر اسلام میں سے ہے اور ہر عاقل بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ جس طرح کچھلی امتوں پر روزے فرض کئے گئے۔ اسی طرح امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیمات پر بھی روزے فرض کئے گئے ہیں، مفسرین کا کہنا ہے کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تک کوئی بھی امت روزوں کی فرضیت سے خالی نہیں رہی۔ قرآن مجید میں اس بات کا ذکر کہ ”روزے تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کئے گئے“ بتلانے کا مقصد یہ ہے کہ اگر تم اسے اپنے آپ پر مشقت سمجھتے ہو تو پھر یہ مشقت صرف تم سے نہیں لی جا رہی بلکہ تم سے پہلے لوگوں سے بھی یہ مشقت لی گئی ہے۔

مقصد روزہ حصول تقویٰ ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ، روزہ کا سب سے بڑا مقصد حصول تقویٰ ہے، تقویٰ اعظم ترین صفت ہے اور اس صفت کو انسانوں کے اندر پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے رسول بھیجے، کتابیں نازل فرمائیں، رسولوں کو حکمت و موعظت سے بھرپور جوامع الکلم عطا فرمائے۔ دراصل تقویٰ اس دلی کیفیت کا نام ہے جس کے حاصل ہونے کے بعد انسان گناہوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اور خیر و بھلائی کی طرف رغبت بڑھ جاتی ہے۔ روزے کا مقصد یہی ہے کہ یہ کیفیت انسان کے اندر راسخ ہو جائے تاکہ شیطانی و نفسانی وساوس اور ان سے لاحق ہونے والے خطرات سے انسان محفوظ رہ سکے۔

ماہ رمضان تربیتی پیریڈ

روزے کی فرضیت رمضان کے مبارک مہینے میں ہے۔ قرآن مجید میں دوسری جگہ فرمایا گیا شَهْرُ رَمَضَانَ

الَّذِي أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ. (البقرہ) (رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور (جس میں) دلیلیں ہیں راہ پانے کی اور حق کو باطل سے جدا کرنے کی، پس تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے تو ضرور روزے رکھے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسلام کی پانچ چیزوں پر بنیاد رکھی گئی ہے (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا۔ (۳) زکوٰۃ ادا کرنا۔ (۴) بیت اللہ کا حج کرنا۔ (۵) رمضان کے روزے رکھنا (متفق علیہ) رمضان کا مہینہ مسلمانوں کے لئے سالانہ تربیتی پیریڈ ہوتا ہے۔ اس تربیتی پروگرام میں تین چیزوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ (۱) روحانی تربیت: کہ روزے کے ذریعے انسان خواہشات نفس پر قابو پانا سیکھتا ہے اس مہینے میں انسان نفس کی خواہش پر کئے گئے سال بھر کے صغیرہ گناہوں کو معاف کروا سکتا ہے۔ سال بھر میں ہونے والی کوتاہیوں کا جائزہ لے کر آئندہ ان کے ارتکاب سے رکنے کا عزم کر سکتا ہے۔ (۲) اجتماع اخلاق کی تربیت: کہ امت کا اتحاد و نظام قوی ہو، عدل و مساوات کی محبت پیدا ہو، روزے دار میں غیبت، چوری بد نظری، کابلی و سستی جیسی برائیاں ختم ہوں اور اس کے اندر ملاحظت، عفو و درگزر، غریبوں، بے کسوں کی غم خواری، خدمت خلق اور جذبہ احسان پیدا ہو، وہ حق کی راہ میں مشقتیں اور سختیاں برداشت کرنے کی عادی ہو۔ (۳) جسمانی تربیت: کہ روزہ رکھنے سے انسانی بدن کی سالانہ تربیت بھی ہو جاتی ہے، سارا دن شریعت کے حکم کے مطابق کھانے پینے سے رکنے کی وجہ سے انسانی جسم میں موجود فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں، معدے کو تقویت ملتی ہے، پہلے جسم کا اندرونی نظام بہت مصروف رہتا تھا اب دن بھر اسے آرام مل جاتا ہے۔ اس سے انسانی جسم کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے جو روحانی قوت کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

روزے کے فضائل و ثمرات:

روزہ رکھنے کے بے شمار فضائل ہیں، مثلاً انسان کے ہر نیک عمل کا اجر و ثواب دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھ جاتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود (اپنی شان کے مطابق) اس کا بدلہ دوں گا (یعنی اجر سات سو گنا سے بھی بہت بڑھ جائے گا جس کا ادراک انسانی عقل نہیں کر سکتی) روزے دار کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔ روزہ کی وجہ سے منہ میں پیدا ہونے والی بو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہوتی ہے۔ روزہ جہنم سے بچاؤ کی ڈھال بن جاتا ہے۔ ماہ رمضان میں جنت کے تمام دروازے کھول دئے جاتے ہیں، شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے، صوفیاء کرام نے سالکین راہ طریقت کے لئے چار چیزوں کو بنیاد بنایا ہے۔ کم کھانا، کم سونا، کم بولنا اور لوگوں سے کم کم ملنا، یہ چاروں چیزیں بہت آسانی کے ساتھ رمضان میں حاصل کی جاسکتی ہیں، پہلی چیز روزے سے، دوسری تراویح سے

اور تیسری اور چوتھی چیز اعتکاف سے، لیکن اس بات کو بھی نہیں بھولنا چاہئے کہ یہ تمام فضائل و ثمرات صرف اسی وقت حاصل کئے جاسکتے ہیں جبکہ روزے کے تمام آداب و شرائط کو ملحوظ خاطر رکھا جائے، ورنہ ایک معمولی گناہ بھی اس ساری بھوک پیاس اور مشقت کو غارت کر سکتا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں وارد ہے: ”من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ و شرابہ۔“ ترجمہ: جو شخص جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کا اس کے دن بھر بھوکے اور پیاس سے رہنے سے کوئی سروکار نہیں۔

روزہ اور قرآن

رمضان کا مہینہ رحمتوں، برکتوں اور سعادتوں کا مہینہ ہے، ان سے وہی شخص بہرہ ور ہو سکتا ہے جس نے عملاً اپنے آپ کو حصول سعادت کے لئے تیار کر لیا ہو، رمضان ماہِ صوم کے علاوہ ماہِ قرآن بھی ہے، اس لئے کہ اس مبارک مہینے میں قرآن مجید کا نزول ہوا۔ قرآن ہمیں بہترین زندگی گزارنے کا ڈھنگ سکھاتا ہے، اچھائی اور برائی میں تمیز کرنے کا واضح فرق اور معیار عطا فرماتا ہے خدا اور بندے کے آپس کے تعلق پر روشنی ڈالتا ہے، انفرادی اور اجتماعی زندگی کے نشیب و فراز پر چلنے کے گرتا ہے۔ یہ مہینہ تزکیہٴ نفس کا بھی ہے کہ اس مہینے میں انسان اپنے علم و عمل کا تزکیہ کر سکتا ہے، اپنی روحانی تربیت کر سکتا ہے، اس مقصد کے لئے بھی قرآن ہی ہماری مدد کرتا ہے۔ اس مہینے میں اللہ کی رحمتیں موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوتی ہیں، سعادت مند لوگ ان رحمتوں سے اپنا حصہ بھر پور انداز میں وصول کرتے ہیں۔ اس کے باوجود اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی ان رحمتوں سے محروم رہتا ہے تو اس کی بد نصیبی میں کیا کلام ہو سکتا ہے۔

الہدی

- رمضان کے روزے ہر مسلمان عاقل بالغ پر فرض عین ہیں۔
- روزے اس لئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ اہل ایمان تقویٰ، پرہیزگاری، اختیار کریں۔ ان کی روحانی ترقی ہو، اعمال و اخلاق کی تربیت ہو اور وہ جسمانی طور پر مشقتوں کے عادی ہو جائیں۔
- روزہ بندے کو اپنے رب کا محبوب و مقرب بناتا ہے۔ عبادت و تلاوت اور ذکر و اذکار کے ذریعے انسان ایمان و عمل کی زبردست طاقت حاصل کرتا ہے۔
- جو شخص جان بوجھ کر روزہ چھوڑ دے وہ موجب لعنت بن جاتا ہے۔
- رمضان کے مہینے کے خاص اعمال روزہ رکھنا، تلاوت کرنا، نوافل کا اہتمام کرنا، غریبوں بے کسوں اور بے نواؤں کی خبر گیری کرنا، صبر و ضبط سے کام لینا، اہل و عیال پر رزق کی وسعت کرنا اور چھوٹی بڑی تمام برائیوں سے اپنے آپ کو روک لینا۔